السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص مسجد میں طلوع آفتاب کے وقت یا غروب آفتاب کے وقت آئے کیا اس وقت نماز ادا کرے یا انتظار کرے کہ سورج نکل آئے یا ڈوب جائے اگر نماز ادا کرے گا سورج نکلنے کے وقت یا غروب کے وقت تو نہی کن کےلیے ہے ''فَاَمْسِکْ عَنِ الصَّلٰوۃِ'' ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے جب مسجد میں داخل ہو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے ایک روایت میں ہے نہ بیٹھے حتی کہ دو رکعت نماز پڑھ لے تو ان اوقات میں داخل ہونے والا کھڑا رہے حتی کہ سورج غروب یا طلوع ہو جائے یا زائل ہو جائے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر بیٹھے اور ان اوقات میں داخل ہوتے ہی دو رکعت نماز پڑھ لے پھر بیٹھ جائے تو بھی درست ہے بہرحال مسجد کی دو رکعت نماز فرض ہے ۔ ''فَاَمْسِکْ عَنِ الصَّلاَۃِ'' نفل نماز کے متعلق ہے پہلے جواب میں درج شدہ احادیث بھی دلالت کر رہی ہیں کہ نہی والی حدیث میں تخصیص ہو چکی ہے نیز اسباب والی نفل نمازیں نہی سے مستثنیٰ ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 111

محدث فتویٰ